



سندھ ایکٹ نمبر XII مجریہ 1995

SINDH ACT NO.XII OF 1995

سندھ بینک ایکٹ، 1995

THE SINDH BANK ACT, 1995

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات

Sections

1. مختصر عنوان، اضافہ اور شروعات

Short Title, extent and commencement

2. اضافی شق

Overriding clause

3. تعریف

Definition

4. بینک کا قیام اور ہیئت

Establishment and incorporation of the Bank

5. اہم حصہ

Share Capital

6. شیئر ہولڈرز کا رجسٹر

Register of Shareholders

7. شیئر ہولڈرز کی قابلیت

Qualifications of Shareholders

8. حکومت شیئر ہولڈر ہوگی

Government to be shareholder

9. بینک کی ہیڈ آفیس

Head office of the Bank

10. بورڈ

Board

11. بورڈ کی بناوٹ

Constitution of the Board

12. مینجنگ ڈائریکٹر

Managing Director

13. چیئرمین

Chairman

14. ڈائریکٹر کی قابلیت اور نااہلیاں

Qualifications and disqualifications of Directors

15. آسامیاں

Vacancies

16. سالانہ عام اور خاص میٹنگز

Annual General and Special Meetings

17. شیئر ہولڈرز کا ووٹ

Vote of shareholder

18. وہنوار جو بینک کرنے کے لیے بااختیار ہے

Business which the Bank is authorized to transact

19. وہنوار جو بینک کرنے کے لیے بااختیار نہیں

Business which the Bank is not authorized to transact

20. مستثنیٰ

Exceptions

21. آڈیٹرز

Auditors

22. دیگر آڈیٹرز

Other auditors

23. آڈیٹرز کے حقوق اور ذمے داریاں

Rights and duties of Auditors

24. بورڈ کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and duties of the Board

25. بائی لاز بنانے کے لیے بورڈ کے اختیار

Powers of the Board to make bye laws

26. بینک کا معاوضہ

Liquidation of the Bank

27. استثنیٰ

Indemnity

سندھ ایکٹ نمبر XII مجریہ ۱۹۹۵

SINDH ACT NO.XII OF 1995

سندھ بینک ایکٹ، ۱۹۹۵

THE SINDH BANK ACT, 1995

[۳۰ اکتوبر، ۱۹۹۵]

ایکٹ جس کے ذریعے سندھ صوبے میں کمرشل بینکنگ اور انویسٹمنٹ بینکنگ کی تمام سہولیات فراہم کرنے کے لیے بینک قائم کی جائیگی۔
جیسا کہ سندھ صوبے میں کمرشل بینکنگ اور انویسٹمنٹ بینکنگ کی تمام سہولیات فراہم کرنے کے لیے بینک قائم کرنا ضروری ہو گیا ہے:
اس کو اس طرح عمل میں لایا جائیگا۔

تمہید (Preamble)

مختصر عنوان ، اضافہ اور

شروعات

Short Title,
extent and
commencement

1. (1) اس ایکٹ کو سندھ بینک ایکٹ، ۱۹۹۵ کہا جائیگا۔

(2) اس کو تمام صوبے سندھ تک بڑھایا جائیگا۔

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2. اس ایکٹ موثر ہوگا، جب تک وقتی طور لاگو کسی دوسرے قانون کے

اضافی شق
Overriding

متضاد نہ ہو۔

3. اس ایکٹ راجب تک کچھ مفہوم اور مضامین کے متضاد نہ ہو، تب تک :

- (a) ”بینک“ سے مراد اس ایکٹ کے تحت قائم کئے گئے سندھ بینک؛
- (b) ”بورڈ“ سے مراد بینک کا بورڈ آف ڈائریکٹرز؛
- (c) ”ڈائریکٹر“ سے مراد بورڈ کا وقتی ڈائریکٹر؛
- (e) ”عام میٹنگ“ سے مراد بینک کے شیئر ہولڈرز کی سالانہ میٹنگ؛
- (f) ”اشیاء“ سے مراد جس میں شامل ہے بلین، ویئر اور مرچنڈائیز؛
- (g) ”حکومت“ سے مراد سندھ حکومت؛
- (h) ”مینجنگ ڈائریکٹر“ سے مراد بینک کا مینجنگ ڈائریکٹر؛
- (i) ”میٹنگ“ جس میں شامل ہے معطل کردہ میٹنگ بلانا؛
- (j) ”بیان کردہ“ سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے بائی لاز یا ضوابط کے تحت بیان کردہ؛
- (k) ”نجی سیکٹر“ سے مراد شخص یا اثاثے جو کمپنی کی جانب سے نامزد کیئے گئے ہو جس میں سے حکومت بینک کی قیام اور چلانے میں حصہ لینے کے لیے تعاون حاصل کرے؛
- (l) ”پرو کسی“ سے مراد تحریری ایک دستاویز جہاں ایک ممبر کی جانب سے دوسرے شخص کو میٹنگ یا میٹنگز میں اپنے لئے ووٹ دینے کے لیے با اختیار بنائے اور جس میں شامل ہے پاور آف اٹارنی کے تحت بنائے اٹارنی؛
- (m) ”قرارداد“ سے مراد بورڈ کی میٹنگ یا شیئر ہولڈرز کی میٹنگ میں اکثریت سے ووٹ کے ذریعے کیئے گئے کوئی فیصلہ؛
- (n) ”مہر“ سے مراد بینک کے عام یا خاص اور جس میں شامل ہے بینک کے آفیشل مہر جو پاکستان سے باہر علاقوں کے لیے استعمال کی جاتی ہے؛

(o) ”خاص میٹنگ“ سے مراد بینک کے شیئر ہولڈرز کی میٹنگ جو میٹنگ کے نوٹس میں مندرجہ کسی خاص و ہنوار کرنے کے لیے بلائی گئی ہو؛

(p) ”خاص قرارداد“ سے مراد خاص میٹنگ میں اکثریتی ووٹ سے پاس کردہ قرارداد؛

بینک کا قیام اور حیثیت Establishment and incorporation of the Bank	4. (1) اس ایکٹ کی شروعات کے بعد جتنا ہو سکے اس ایکٹ کی گنجائش کے مطابق بینک قائم کی جائیگی، جس کو سندھ بینک کہا جائیگا، جو کمرشل کے مطابق بینک قائم کی جائیگی جس کو سندھ بینک کہا جائیگا جو کمرشل اور سرمایہ کاری بینکنگ کا و ہنوار کریگی۔ (2) بینک باڈی کارپوریٹ سمجھی جائیگی جس کو حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی جو مندرجہ نام سے کیس کر سکتی ہے اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔
اہم حصہ Share Capital	5. (1) اس ایکٹ کی گنجائش کے مطابق بینک کا باختیار بنائے گئے اہم حصہ ڈھائی بلین روپے ہونگے جو ہر ایک حصہ دس روپے کے حساب سے دو سو پچاس عام حصوں میں تقسیم کیے جائیں گے۔ (2) بینک کی شروعاتی پیڈ اپ کیپٹل دو سو پچاس ملین روپے ہونگے جو حکومت کی جانب سے پچپن فیصد اور بقایا پینتالیس فیصد نجی سیکٹر کی جانب سے ادا کیے جائیں گے۔ (3) مندرجہ اتھارٹیز کیپٹل میں سے وقت بوقت اتنے حصے ایسے شرائط کے تحت جاری کیے جائیں گے، اگر کو ہو، بشمول بیورکریج اور انڈرائٹنگ کے شرائط کی، جیسے بورڈ طے کرے۔ (4) بینک کے شیئر ہولڈرز کی ذمہ داری اس کے حصوں پر ادا کردہ مکمل رقم تک محدود ہوگی۔ (5) شیئر ہولڈرز، جو بینک ایکویٹی / پیڈ اپ کیپٹل کو کم از کم پچتر فیصد پیش

کر رہے ہو، خاص قرار ادا کے ذریعے بینک کا کیپٹل کم کر کے یا بڑھایا سکتا ہے۔
(6) بینک کے شیئرز متحرک ملکیت ہونگے اور ہر ایک شیئر اپنی منفرد نمبر کے ذریعے علیحدہ کیئے جائینگے۔

شیئر ہولڈرز کا رجسٹر
Register of
Shareholders

6. بینک کی دفعہ 9 کے تحت قائم کردہ ہیڈ آفیس، ایک رجسٹر جس کو بینک کے شیئر ہولڈرز کا رجسٹر سنبھالے گی اور اس میں ایسے تفصیل داخل کریگی جیسے بیان کیئے گئے ہو۔

شیئر ہولڈرز کی قابلیت
Qualifications
of Shareholders

7. (1) کوئی بھی شخص شیئر ہولڈر رجسٹر ہونے کے لیے اہل نہیں ہونگے۔ جو کسی بھی وجہ کے بنا وقتی طور لاگو کسی قانون کے تحت کسی ٹھیکے میں داخل ہونے کے لائق نہیں ہونگے۔

(2) کوئی شخص جو رجسٹریشن کے بعد ظاہر ہوتا ہے کہ مندرجہ بالا رجسٹریشن کے وقت پر اہل ہے یا نہیں ہے، اس کو شیئر ہولڈر کے حقوق استعمال کرنے نہیں دیئے جائینگے ماسوائے اس شیئرز فروخت کرنے کے مقصد کے جو مجاز عدالت کے احکام سے ہونگے۔

(3) شیئرز فرد، کمپنیز، کارپوریٹ باڈیز اور حکومت یا اس کی ایجنسیز کے نام پر رجسٹر ہونگے، بشرطیکہ کسی بھی شیئرز کے جوائنٹ ہولڈر کے حیثیت سے مندرجہ افراد شیئر ہولڈر رجسٹر نہیں ہونگے۔

(4) کسی شیئر کی جوائنٹ ہولڈر کے رجسٹر میں کسی ایک یا مزید افراد کی فوتگی کی صورت میں بچ جانے والے یا بچے گئے فقط شخص یا اشخاص ہونگے جو بینک کی جانب سے پہچان شدہ ہونگے جن کو اس ایسے شیئر میں ٹائٹل یا انٹریسٹ ہونگے اور جہاں فوتی اکیلا شیئر ہولڈر ہوگا، اس کا نامزد کردہ یا نامزد شدہ اور قانونی وارث (جہاں کوئی ایسی نامزدگی نہیں کی گئی ہو) بینک کی جانب سے پہچان شدہ فقط اشخاص

حکومت شیئر ہولڈر ہوگی	ہونگے جس کو شیئرز میں انٹریسٹ پر کوئی ٹائٹل دیا جائیگا۔
Government to	8. (a) جب تک کچھ دفعہ ۷ کے متضاد نہ ہو، حکومت بینک میں اہم شیئر
be shareholder	ہولڈر ہوگی لیکن ایک ہی وقت وہ بینک کے پیڈ اپ کیپٹل کی پچاس فیصد
	سے زائد نہیں ہوگی۔
بینک کی ہیڈ آفیس	(b) بورڈ کی منظوری سے حکومت اور نجی سیکٹر بینک میں اس کے شیئرز
Head office of	ہولڈنگ کا کوئی حصہ سرمایہ کاری نہیں کرنے کے لیے آزاد ہونگے۔
the Bank	9. بینک کی ہیڈ آفیس کراچی میں ہوگی۔
بورڈ	10. (1) بینک بورڈ کی مکمل نظرداری اور ہدایات کے ماتحت کام کریگی جو ایسی
Board	حکمت عملیاں بنائیں گی۔
بورڈ کی بناوٹ	(2) بورڈ عملدار، ماہر، معاون، مینجمنٹ، کنسلٹنٹس مقرر کرنے کے لیے
Constitution of	مکمل طور با اختیار ہونگے، جیسے بینک کے کام کے پروفیشنل خدمات کو فراہم کر سکے
the Board	اور ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت جیسے وقت بوقت بورڈ کی جانب سے ضروری
	سمجھی جائے۔

زکی نسبت حکومت اور نجی سیکٹر کے شیئر ہولڈنگ کے حساب سے ہوگی۔

(4) ڈائریکٹر تین سال تک عہدہ رکھ سکے گا اور دوبارہ نامزدگی یا منتخب ہونے کے لیے اہل ہونگے، جیسے معاملہ ہو۔

(5) بورڈ کے ڈائریکٹر کی مزید تعداد بڑھانے کے اختیار حاصل ہونگے کہ جیسے بورڈ پر کسی بھی وقت خدمات کر سکے۔

12. (1) مینجنگ ڈائریکٹر پروفیشنل اور تجربے کار مینکر ہونگے، جو ہمیشہ نجی سیکٹر کی نمائندگی کرنے والا ڈائریکٹر کی سفارشات پر ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیئے جائینگے/ہٹائے جائینگے، جو بورڈ منظور کریگا۔

(2) مینجنگ ڈائریکٹر بینک کا چیف ایگزیکٹو آفیسر ہوگا اور اس کو بورڈ کی جانب سے بینک کے معاملات پر ہدایت کرنے، چلانے، نظرداری کرنے اور ضوابط رکھنے کا مکمل اختیار ہوگا۔

(3) مینجنگ ڈائریکٹر کی تنخواہ اور اس کی خدمت کے شرائط اور ضوابط بورڈ کی جانب سے طے کیئے جائینگے اور وہی اس کی آفیس کی مدت کے دوران اس کے نقصان میں تبدیل نہیں کیئے جائینگے۔

(4) مینجنگ ڈائریکٹر جب تک پہلے ہٹایا نہیں جاتا، اس کے عہدے کی مدت مکمل ہونے تک، ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت دوبارہ مقررگی کے لیے اہل ہونگے، جیسے حکومت بورڈ کی جانب سے طے کیا گیا ہو۔

13. (1) بورڈ کا چیئر مین حکومت کی جانب سے نامزد کردہ ڈائریکٹر میں سے ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت منتخب کیئے جائینگے جیسے بورڈ طے کرے۔

(2) چیئر مین کوئی بھی ایگزیکٹو اختیار استعمال نہیں کریگا لیکن ان کو کاسٹنگ ووٹ حاصل ہونگے۔

14. (1) کوئی بھی شخص ڈائریکٹر کے لیے اہل نہیں ہونگے، جب تک اس کو

نااہلیاں

Qualifications
and
disqualification
s of Directors

بینک کے بے شمار حصوں کے حق حاصل نہیں ہونگے، جس کا نرخ کم سے کم ایک سو ہزار روپے ہونگے۔

بشرطیکہ پہلے ڈائریکٹرز اور ڈائریکٹر کی حیثیت سے مقرر حکومت کے ملازمین پر کچھ بھی لاگو نہیں ہوگا۔

(2) کوئی بھی شخص ڈائریکٹر کی حیثیت سے خدمات سرانجام دینے کے لیے قابل نہیں ہونگے:

(a) اگر اخلاقی بد تمیزی کے جرم میں ملوث ہو؛

(b) اگر وہ کسی بھی وقت کسی بینک کی ملازمت میں ہو اور برطرف کیا گیا ہو یا بینک کی جانب سے اس کی ملازمت ختم کی گئی ہو؛

(c) اگر وہ کسی کمرشل بینک کا ڈائریکٹر ہے سوائے اس بینک کے جو حکومت یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی اتھارٹی کے تحت اسپانسر یا قائم کی گئی ہو، ملک میں صنعت یا زراعت کی ترقی کے لیے، یا بینک جو سندھ کو آپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، ۱۹۲۵ کے تحت سوسائٹی رجسٹرڈ ہو یا وقتی طور پر پاکستان میں نافذ منسلک کو آپریٹو سوسائٹیز کے لئے کسی قانون کے تحت رجسٹرڈ ہو؛

(d) اگر وہ کسی بینک کی ملازمت میں ہے، اگر وہ تنخواہ پر ہو یا کمیشن پر اور ایسی بینک کے لیے مسلسل کوئی کارکردگی یا خدمت سرانجام دے رہی ہو؛

(3) ڈائریکٹر کی آفیس خالی کرائی جائیگی:

(a) آفیس رکھنے والے عہدے سے استعفیٰ دیتا ہے یا انتقال ہو جاتا ہے؛

(b) اگر وہ ہے، یا کسی بھ وقت پر نااہل قرار دیا جاتا ہے؛

(c) اگر وہ پاگل قرار دیا جاتا ہے یا ذہنی توازن کھو بیٹھا ہے؛

(d) اگر وہ بورڈ کی مسلسل تین میٹنگز میں غیر حاضر ہو یا ایسی تمام میٹنگز

میں سے مسلسل چھ ماہ تک، جس بے زائد ہو، بورڈ سے غیر حاضری کی چھٹی کے علاوہ

غیر حاضر رہا ہو؛

(e) اگر وہ اپنے حق رکھنے سے ختم ہو جاتا ہے تو اس کے عہدے کے لیے منتخب ہونے کے لیے حصوں کے مقصد مطلوب ہونگے؛

(f) اگر وہ ذیلی دفعہ (۲) میں مندرجہ نااہل میں سے کوئی بھی رکھتا ہے؛

(g) اگر وہ بینک کی کم از کم پچتر فیصد ایکوٹی/پیڈ اپ کیسٹیل کے ووٹ

کے ذریعے اپنے عہدے سے ہٹایا جاتا ہے؛

آسامیاں

Vacancies

15.1 (1) بورڈ میں کسی فوتگی، استعفیٰ، برطرفی یا کسی ڈائریکٹر کی نااہلی کے

ذریعے کوئی آسامی ہوتی ہے کہ وہ بچے ہوئی ڈائریکٹرز کی جانب سے پر کی جائیگی، جو آسامی کو پر کرنے کے لیے مکمل طور قابل شخص کو مقرر کیا جائیگا، بشرطیکہ جہاں حکومت کی جانب سے مقرر کردہ ڈائریکٹر کے عہدے پر آسامی پیدا ہوتی ہے تو وہ آسامی حکومت کی جانب سے پر کی جائیگی۔

(2) اس طرح مقرر کردہ کو ڈائریکٹر اس تاریخ سے عہدہ سنبھالے گے سمجھا جائیگا جس تاریخ سے وہ ڈائریکٹر جس کی جگہ پر وہ مقرر کیا گیا ہے، مقرر کیا گیا ہو یا جب ڈائریکٹر کھایا گیا ہو یا ذیلی دفعہ (1) کے تحت مقرر کیا گیا ہو، اس تاریخ سے جس تاریخ سے چھوڑنے والا مقرر کیا گیا ہو، جیسے معاملہ ہو۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت مقرر کردہ کوئی بھی ڈائریکٹر آنے والی میٹنگ میں رٹائر کرینگے اور اس طرح بورڈ میں پیدا شدہ آسامی کے تحت بیان کردہ انتخابات میں پر کی جائیگی۔

سالانہ عام اور خاص میٹنگز

Annual General
and Special
Meetings

16.1 (1) سالانہ میٹنگز ہیڈ آفس کراچی میں بیان کردہ طریقے کے مطابق بلائی

جائیگی یا ایسی دوسری جگہ اور وقت پر جیسے بورڈ کی جانب سے طے کیا جائے اور ایسی میٹنگز میں موجود ڈائریکٹرز یا شیئرز ہولڈرز سالانہ اکاؤنٹ پر بحث کے لیے بااختیار ہونگے، سال کے دوراں بینک کے کام کے متعلق بورڈ کی

رپورٹ اور سالانہ بیلنس شیٹ اور اکاؤنٹس پر آڈیٹرز کی رپورٹ، مالی سال سے پہلے تیار کی جائیگی۔

(2) خاص میٹنگز اس طرح اور ایسے طریقے اور ایسی جگہ پر منعقد کی جائیگی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

17. (1) ہر شیئر ہولڈر کوئی بھی میٹنگ اٹینڈ کر سکے گا اور ہر شیئر ہولڈر جو ایسی مدت کے لیے رجسٹرڈ ہے جو دو ماہ سے کم نہ ہو ایسی میٹنگ کی تاریخ سے اس کا ایک ووٹ حاصل ہوگا؛ اور پول والے دن اس طرح ایسی مدت کے لیے رجسٹرڈ ہر شیئر ہولڈر کو ہر دس شیئرز کے لیے ایک ووٹ حاصل ہوگا۔

بشرطیکہ کسی بھی شیئر ہولڈر کو کسی میٹنگ میں تب تک ووٹ کا حق نہیں ہوگا جب تک تمام کالز اور دوسری رقم جو بینک کے شیئرز کے سلسلے میں اس کے جانب سے ادا نہیں کی جائیگی۔

(2) پول پر، ووٹ یا ذاتی حیثیت دیا جائیگا یا پرو کسی کے ذریعے لیکن حکومت شیئر ہولڈر کی حیثیت کسی شخص کو کسی عام میٹنگ میں حاضری کے لیے اور اس ک جگہ ووٹ دینے کے لیے مقرر نہیں کریگی۔

18. اس کردار سے اضافی حیثیت سے جو اہم بینکر / حکومت کی ٹریزری کو کام کرنے کے لیے اس کے حوالے کیا جائیگا، بینک تمام قسم کے کمرشل بینکنگ اور سرمایہ کاری بینکنگ و ہنواری تمام صوبے کے اندر کریگی اور صوبے سے باہر کسی دوسری جگہ پر پاکستان سے باہر وقتی طور لاگو قانون کے تحت مجاز اختیاری کی منظوری سے بشمول پر ماتحت مندرجہ مقاصد سے محدود نہیں ہونے چاہے۔

(1) نجی سیونگز اور پبلک فنڈز کی پیداوار چینلز میں تبدیل کرنے کے

لیئے متحرک کرنے اور اس کی دستیابی یقینی بنانے؛

(2) صوبے میں نجی چاہے پبلک سیکٹرز کی متحرک شیرز کے ذریعے صنعتی،

زرعی اور دوسرے سوشل اکنامک پروجیکٹس کو آگے بڑھانے کے لیے؛

(3) فنڈز کے استعمال کرنے کے لیے وسیع اور قابل پورٹ فولیو بنانے اور

اس کی سرمایکاری موجودہ نئی وینچرز میں خاص طور پر ہائی ٹیک، ایگرو بیسڈ،

ایکسپورٹ اور اینٹینڈ اور انجینئرنگ پروجیکٹس کا بنیاد رکھنے اور جیسے زیادہ سے زیادہ

ریٹرنز کو یقینی بنا سکے؛

(4) ملک کی لیڈنگ اسٹاک ایکسچینجز میں مقامی وسائل کے ذریعے وہنوار

سے اہم مارکیٹ میں حصہ لینے اور شیر حاصل کرنے؛

(5) ڈپازٹ قبول کرنے / لینے اور رقم اور گاہک کے دوسرے مختلف

اکاؤنٹس کسٹم، استعمال، مشق، قوانین کے تحت سنبھالنے، پاکستان میں کمرشل

بینکس چلانے؛

(6) کوئی بھی رقم جمع کرانے کے لیے قرض اور دیگر اکاؤنٹس کھولنے،

چالنے اور وڈرافٹ کرنے یا جگہ، رقم یا سہولت ادھار لینے یا حاصل کرنے، کسی بینک

یا بینک، فنانس / ڈسکاؤنٹ ہاؤسز، مالیاتی ادارے پاکستان میں یا باہر سیکورٹیز سے یا

سیکیورٹیز کے علاوہ؛

(7) دیگر بینکس یا مالیاتی ادارے سے اپنے فنڈز رکھنے اور دوسری بینک اور

مالیاتی اداروں کے فنڈز قبول کرنے اور صوبے کے اندر اور صوبے سے باہر بینکس

اور مقامی چاہے پاکستان کے کسی بھی صوبے یا غیر ملکی بینکس سے ایجنسی

انتظام / نمائندگی کے تعلقات کو حتمی شکل دینے؛

(8) رقم کو حوصلہ افزائی اور ادھار دینے اور مندرجہ سیکورٹی پر رقم

اکاؤنٹس کھولنے؛

(a) اسٹاکس، فنڈز اور سیکیورٹیز جس میں ٹرسٹی سندھ صوبے میں وقتی طور لاگو کسی قوانین کے تحت ٹرسٹ کی رقم لگانے کے لیے بااختیار ہے اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ شیئرز اور سیکیورٹیز؛

(b) مقامی اتھارٹی یا ایجنسی کی جانب سے یا جگہ پر سندھ صوبے میں وقتی طور لاگو کسی قوانین کے تحت حصہ لینے کے شرائط کے سرٹیفکیٹس یا رقم جاری کرنے کے لیے دیگر سیکیورٹیز؛

(c) اشیاء جو عنوان کے دستاویز جس میں، جمع کیے گئے ہیں، یا حوالے کئے گئے ہیں، بینک سیکیورٹی ایسے ایڈوانسز، قرضہ جات یا کریڈٹس کے لیے؛

(d) ایسی ہدایات کے مطابق جو بورڈ کی جانب سے جاری کی جائے، محدود ذمہ داری رکھنے والے کمپنیز کا حصہ لینے کے شرائط والے سرٹیفکیٹس؛

(e) محدود وسائل رکھنے والی کمپنیز کے شیئرز، اس سلسلے میں ایسی ہدایات کے مطابق جیسے بورڈ کی جانب سے بیان کیے گئے ہو؛

(f) اشیاء جو ایسے ایڈوانسز، قرضہ جات یا کریڈٹس کے لیے سیکیورٹی طور جمع شدہ ہو؛

(g) ایکسچینج کے بلز قبول کرنے اور / یا پائے کی جانب سے لگائے گئے پرومیزری نوٹس اور جوائنٹ اور بہت سے پرومیزری نوٹس دو یا اس سے زائد اشخاص یا فرمز کے جو عام شیئرز میں ایک دوسرے سے منسلک نہ ہو؛

(h) اس سے منسلک عنوان کے غیر متحرک ملکیت کے دستاویز، جو ایسے ہدایات کے تحت ہو جو بورڈ کی جانب سے جاری کی گئی ہو؛ اور

(i) فصل، جو ایسی ہدایات کے مطابق ہو جو بورڈ کی جانب سے جاری کی گئی

ہو؛

بشرطیکہ کوئی بھی ایڈوانسز یا قرض جس کی گارنٹی حکومت کی جانب سے

دی گئی ہو وہ بغیر کسی مخصوص سیکیورٹی کیے جائینگے۔

(9) کسی پرومیزی نوٹس، شیئرز کے شرائط کے سرٹیفکیٹس، اسٹاک رسیدیں، بانڈز اینوٹیٹیز، اسٹاکس، رسیدیں، بانڈز اینوٹیٹیز، اسٹاکس، شیئرز، سیکورٹیز یا اشیاء کے سیل پروسیڈز کے فروخت اور رینسلائزیشن، جو یا عنوان کے دستاویز جس میں جمع کرائے گئے ہو، یا لگائے گئے، شامل کیا گیا ہو، سپرد کیا گیا ہو، بینک میں سیکیورٹی کی حیثیت سے منتقل کیا گیا ہو، کسی ایڈوانسز، قرضہ جات یا کریڈٹس کی حیثیت یا جو بینک کی جانب سے رکھے گئے ہو یا جس پر بینک کو لین یا چارج کسی ایڈوانس یا قرضہ جات یا کریڈٹ یا دوسرے کسی قرض یا بینک کی دعویٰ پر اور جو شرائط اور ضوابط کی حیثیت وقت پر واجب الادا نہ سمجھا جائے (اگر کوئی ہو) ایسی ڈپازٹ، پلج، پیوٹھکیشن، اسائنمنٹ یا منتقلی پر:

(10) اس کی چارج یا نظرداری میں اسٹیٹس کی سیکیورٹی پر کورٹس آف وارڈز کو ایڈوائیز دینے یا رقم ادھار دینے اور ایسے ایڈوانسز یا قرضہ جات پر رینسلائزیشن اور کوویانج جو اس سلسلے میں واجب الادا ہو؛

(11) بلز آف ایکسیج اور دیگر غور لائق سیکیورٹیز کو نکالنے، قبول کرنے، رعایت دینے، خرید کرنا اور فروخت کرنا؛

(12) بینک کے فنڈز سرمایہ کاری یا کسی اسٹاک فنڈز، شیئرز، سیکورٹیز، پارٹنرشپ کے شرائط کے سرٹیفکیٹس، بانڈز یا رسیدیں یا پبلک لمیٹڈ کمپنی یا وقتی طور لاگو کسی قانون کے تحت قائم کردہ کسی کارپوریشن یا حکومت کی اتھارٹی یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے دیگر سیکورٹیز کے لیے جاری کردہ رقم، اس ہی کو ایسی رقم میں تبدیل کرنے اور ایسی کسی سرمایہ کاری کو ایسی دوسری سرمایہ کاری میں منتقل کرنا؛

(13) لیٹر آف کریڈٹ اور/یا درآمد چاہے برآمد اور دیگر ٹرانزیکشنز کے

لیئے گارنٹیز جاری کرنے چاہے قبول کرنے یا تصدیق کرنے؛

(14) پرومیزری نوٹس، ڈبینچرز، بانڈز، ٹریزری بلز، کمپنیز کے شیئرز اور دیگر ہر قسم کی سیکیورٹیز کو خرید کرنے، فروخت کرنے، شامل کرنے، جمع کرنے، ضبط کرنے، بڑھانے، غور کرنے، منتقل کرنے اور دوسری صورت میں ڈبل کرنے، بشمول گورنمنٹ سیکیورٹیز، ٹرسٹی سیکیورٹیز، میونسپل بانڈز کی اور اہم اور مارک اپ رقوم حاصل کرنے اور ادا کرنے؛

(15) حاصل کرنے اور محفوظ کسٹڈی سیکیورٹیز میں رکھنے، یاد دوسری غیر متحرک جائیداد جو بھی ہو، بازیاب کرانے اور اس کا قبضہ لینا اور تمام زمینیں، گھر، عمارتیں اور دوسری ضبط کردہ جائیداد کا انتظام کرنے یاد دوسری صورت میں وہی انتظامات کرنے، فروخت کرنے اور نیکال کرنے، چاہے وہ بینک سے تعلق رکھتی ہو یا ٹرسٹ میں ہو یا سیکیورٹی کی حیثیت سے ہو، اور ایسی کسی بھی مقصد کے لیے تمام اختیار اور اتھارٹیز استعمال کرنے اور ایسی کاروائیاں کرنے جو بینک کرے یا کر سکتی ہے۔

(16) سون اور چاندی خرید کرنا اور فروخت کرنا چاہے وہ سکے میں ہو یا نہ

ہو؛

(17) چارج یا زیورات کا پلج، ٹائٹل ڈیڈز یا دیگر اشیاء کی قبولیت ایسی

شرائط پر ہوگی، جیسے شرائط پر ہوگی، جس پر رضامندی دیکھائی گئی ہو؛

(18) تمام جائیداد چاہے وہ متحرک ہو یا غیر متحرک اس کا انتظام، فروخت

اور رینٹلائزنگ جو کسی بھی صورت میں بینک کے قبضے میں آئی ہو، مطمئن ہونے لیں یا اس کی کوئی بھی دعوائوں کے مطمئن ہونے کے حصے میں، اور حاصل کرنے اور رکھنے اور عام طور پر کسی حق، عنوان یا کسی متحرک یا غیر متحرک جائیداد کی سود کی ڈیلنگ میں، چاہے وہ کسی ایڈوانس یا قرض یا ایسی کسی بھی سیکیورٹی سے منسلک بینک

کی سیکیورٹی ہو؛

(19) غیر ملکی ایجنسی و ہنوار کی کمیشن پر لین دین اور اسٹشٹی شوریٹی شپ یا مخصوص سیکیورٹی سے گارنٹی کے ٹھیکوں میں داخل ہونے یا دوسری صورت میں اور انڈر رائٹنگ، حصہ لینے کے شرائط کے سرٹیفکیٹس اور دیگر سیکیورٹیز کے معاملات کو جاری رکھنا؛

(20) کسی مقصد کے لیے جائیداد کا انتظام چاہے وہ ایگزیکٹیو، ٹرسٹی کی حیثیت سے ہو یا کسی دوسری صورت میں اور مندرجہ اقسام کے و ہنوار میں کمیشن پر ایجنٹس کی حیثیت سے کام کرنا، یعنی؛

(a) کسی پبلک کمپنی میں کسی سیکیورٹیز اور شیئرز کا خرید کرنا، فروخت کرنا، منتقل کرنا اور قبضے میں لینا، بشمول اس کے اکاؤنٹ ہولڈرز کی فرمز کی سرمایہ کاری کی؛

(b) پروسیڈرز کا حاصل کرنا چاہے وہ اہم ہو، سود یا نامعلوم، یا کچھ سرمایہ کاری، سیکیورٹیز یا شیئرز میں ہو؛ اور

(c) ایسے پروسیڈرز کی پبلک یا پرائیویٹ بلز آف ایکسچینج کے ذریعے واپسی، جو ادائیگی کے قابل ہو پاکستان میں یا دوسری جگہ یا کسی طریقے؛

(21) بلز آف ایکسچینج نکالنے اور لیٹر آف کریڈٹ جار کرنا اور / یا گارنٹیز جو پاکستان میں یا پاکستان سے باہر ادائیگی لائق ہو؛

(22) پاکستان میں یا باہر ادائیگی لائق بلز آف ایکسچینج خرید کرنا؛

(23) اسٹیٹ بینک سے کسی معاہدے کے تحت رقم، زیورات اور سیکیورٹیز کی خریداری، حاصل کرنے، جمع کرنے اور واپس کرنے جیسے اس کا ایجنٹ حکومت کی جانب سے کوئی و ہنوار کرتا ہو یا لین دین کرتا ہو جو اسٹیٹ بینک آف پاکستان و قفاوقا اس کے حوالے کرے؛

(24) شاخیں اور ایجنسیز کے قیام اور ختم کرنا؛

(25) بینک کی رہائشی اور واپاری احاطوں کو حاصل کرنے، سنبھالنے اور

منتقل کرنا؛

(26) کیس کرنا یا کیس ہونا، شروع کرنا، پراسیکیوٹ کرنا، جاری رکھنا اور

دفاع کرنا تمام اقدام، کیسز یا قانونی کاروائیاں جو چاہے وہ سول ہو، کر منل یا روینیو
بشمول ایسی کاروائیوں کے جو خساری یا تعظیم یا کسی شخص یا کمپنی کے ختم کرنے کی

پیداوار یا قیام کے، سمجھوتہ کرنا یا کسی دعویٰ یا جھگڑی کے ثالثی کے لیے بھیجنا،

سولیٹرز، ایڈوکیٹس، پلیدرز لگانا، اور مقرر کرنا اور پلینٹس صحیح کرنا اور تصدیق

کرنا، تحریری بیان، اتھارٹی کے وارنٹس یا دیگر کوئی کاغذ، تحریریں یا دستاویز جو بنانے،

صحیح کرنے، عمل کرنے، تصدیق کرنے، پیش کرنے یا فائل کرنا ضروری یا لازمی ہو؛

(27) اہم معاملات کے کنٹرولر یا کسی دوسری اتھارٹی جس کو انشورنس

بزنس کے علاوہ دائرہ اختیار ہو جیسے بینکنگ کمپنیز ایکٹ، 1962 اور انشورنس ایکٹ

1938 میں بیان کیا گیا ہے، اس کی جانب سے اجازت شدہ کوئی دوسری فنانس

سرمائیکاری جاری رکھنا؛

(28) اہم معاملات کے کنٹرولر کی منظوری کے تحت یا کسی دوسری اتھارٹی

جس کو دائرہ اختیار ہو مندرجہ ذیل کاموں سے تمام یا کوئی ایک کو جاری رکھنا

(i) لیزنگ کا کام کرنا اور ہر قسم کی ملکیت، پلانٹ، مشینری اور سامان وغیرہ

کی لیزنگ؛ اور

(ii) ٹرسٹ بنانے اور مودر باز جاری کرنے کی نظر میں کسی ڈیڈز کی ٹرسٹی

طور عمل کرنا؛

(29) حکومت کی منظوری سے تجارت کو تحویل میں لینا، بشمول کسی

دوسری بینک یا مالیاتی اداروں کے اثاثہ جات اور ذمے داروں کے؛

(30) کسی دوسری بینک کو ایڈوانس یا قرض جاری کرنا؛

(31) حکومت اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی تحریر پہلے اجازت سے؛

(a) بینک کے فنڈز پاکستان میں یا پاکستان سے باہر کسی دوسری بینک میں

سرمایہ کاری کرنا؛

(b) ایسی کسی دوسری بینک کی مینجمنٹ اور ایڈمنسٹریشن میں حصہ لینے، جس

میں بینک فنڈز لگائے گئے ہو؛

(32) بغیر سود بنیادوں پر رقم ایڈوانس لینا، فنانسنگ کے مختلف طریقوں

کے مطابق جو وقتاً فوقتاً اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے منظور کیئے گئے ہو؛

(33) عام طور پر ایسے تمام معاملات اور اشیاء کے فروخت کرنا جو مختلف

اقسام کے کام کی لین دین سے منسلک یا ایسے ہو بشمول تمام غیر ملکی ایکسچینج بزنس

کے؛ اور

(34) دیگر کمرشل یا سرمایہ کاری بینکنگ تجارت جاری رکھنے جو مندرجہ

بالا بیان نہیں کیا گیا ہو، جس کے قانون کے مطابق اجازت ہو؛

19.1 (1) بینک اپنے شیئرز کی سیکورٹی پر کوئی بھی ایڈوانس یا قرض نہیں لے گی؛

(2) بینک کسی رقم پر رعایت نہیں دے گی یا خرید نہیں کرے گی یا ایڈوانس

نہیں لے گی یا ادھار نہیں دیگی جو رقم ایک وقت بیان کردہ رقم سے زائد نہ ہو؛

(3) بینک رعایت نہیں دیگی یا خرید نہیں کرے گی یا ایڈوانس نہیں لے گی یا

ادھار نہیں دیگی یا کسی فرد یا پارٹنرشپ فرم کے قابل گفتگو کسی دستاویز کی سیکورٹی پر

کیش کریڈٹس نہیں کھولے گی، جو ٹائون میں واجب الادا ہو یا ایسی جگہ پر، پھر وہ

رعایت کے لیے پیش کیا گیا ہو، جو اس پر کئی ذمے داروں کو جاری نہیں رکھ سکے، کم

سے کم دو اشخاص یا فرمز کے جو عام پارٹنرشپ میں ایک دوسرے سے منسلک نہیں

ہو؛

کام جو بینک کرنے کے لیے
بااختیار نہیں
Business which
the Bank is not
authorized to
transact

(4) بینک کسی بھی شخص کو جو ڈائریکٹر کے حیثیت سے منتخب کیا گیا ہو یا مقرر کیا گیا ہو اور جتنا وقت وہ عہدہ جاری رکھے گا اس کو کوئی ایڈوانس، قرض، کریڈٹ لمٹ، گارنٹی یا دیگر سہولتیں نہیں دیگی یا اس کے فائدے میں کسی ایڈوانس، قرض، کریڈٹ لمٹ، گارنٹی یا دوسری سہولت کے شرط اور ضابطے اس کے ڈائریکٹر کی حیثیت سے منتخب یا مقرر ہونے سے پہلے تبدیل نہیں کریگی؛

بشرطیکہ اس شق میں کچھ بھی بینک کو ایسا کوئی ایڈوانس، قرض، کریڈٹ لمٹ، گارنٹی یا دیگر سہولتیں جاری رکھنا یا ری نیو کرنے سے نہیں روکے گی جو ایسے شخص کے ڈائریکٹر منتخب ہونا یا مقرر ہونے سے پہلے دیئے گئے ہو۔

مستثنیٰ

Exceptions

20. جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد میں نہ ہو، بینک باختیار ہے کہ :

(1) اپنے عملداروں اور عملے کو رہائشی گھر تعمیر کرنے کے مقصد کے لیے گرانٹ یا ایڈوانس قرض دینا، بشمول زمین کی قیمت کی، ایسی سیکیورٹی پر، بشمول غیر متحرک ملکیت کے اور ایسے شرائط اور ضابطوں کے تحت اور ایسی مدت کے لیے جیسے عام طور پر طے کیا گیا ہو یا بورڈ کی جانب سے خاص کیس میں طے کیا جائے؛

(2) کسی مدت کے لیے جو ایک سال سے زائد ہو پر دس سال سے زائد نہ ہو، ایسی چھوٹی اور درمیانی صنعتوں کو گرانٹ یا ایڈوانس قرض دینا جو وقتاً فوقتاً بورڈ کے جانب سے بیان کی گئی ہو، ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت جیسے اس کی جانب سے طے کئے گئے ہو ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت جیسے ان کی جانب سے طے کئے گئے ہو؛

بشرطیکہ ایڈوانس اور قرضہ جات کی رقم جو کسی بھی وقت اس شق کے تحت زائد ہو وہ ایسے وقت پر بینک ڈپازٹس کی ٹوٹل رقم سے بیس فیصد زائد نہیں ہوگی؛

(3) گرانٹ یا رعایت وقتاً فوقتاً پینشنرز، گریجویٹس، بونسنز یا اس کے

عملداراں اور عملے یا اس پر؛

(4) بینکنگ اور منسلک مضامین میں تحقیق کے اضافے میں حصہ لینا؛ اور

(5) کچھ فلاحی مقاصد یا کچھ فلاحی اداروں یا سوسائٹیز کے لیے فنڈز عطیہ

کرنا؛

21. (1) آڈیٹرز جو دو سے زائد نہیں ہو جو چارٹرڈ اکاؤنٹس کے پاس رجسٹرڈ
Auditors ہونگے وہ منتخب کیئے جائینگے اور اس کا معاوضہ عام میٹنگ میں طے کیا جائے گا؛

(2) آڈیٹرز شیئر ہولڈرز ہونگے لیکن کوئی بھی ڈائریکٹر یا بینک کا دوسرا
عملدار اپنے عہدے کے دوراں آڈیٹر کی حیثیت سے مقرر کی کے لیے اہل نہیں
ہونگے؛

(3) کوئی بھی آڈیٹر عہدہ چھوڑنے پر دوبارہ منتخب ہونے کے لیے اہل
ہونگے؛

(4) بینک کے پہلے آڈیٹرز بورڈ کی عام میٹنگ سے پہلے مقرر کیئے جائینگے اور
اس کا معاوضہ طے کیا جائے گا اور اس طرح مقرر کردہ آڈیٹرز پہلی میٹنگ تک عہدہ
رکھ سکتے ہیں۔ اس دفعہ کے تحت منتخب تمام آڈیٹرز اس کے منتخب ہونے کے بعد پہلی
عام میٹنگ تک آڈیٹر کی حیثیت سے کام جاری رکھے گے؛

بشرطیکہ اگر اس دفعہ کے تحت منتخب کسی آڈیٹر کے عہدے پر کوئی عارضی
آسامی پیدا ہوتی ہے تو وہ آسامی بورڈ کے طرف سے پر کی جائیگی؛

22. سخت عالمی ضابطے کو یقینی بنانے کے لیے بینک اپنا اندرونی آڈٹ ڈپارٹمنٹ
دیگر آڈیٹرز
Other auditors بنائیگی جو صحیح طرح بیان کردہ طریقے کے مطابق بورڈ کو جوابدہ ہونگے اور
جتنا وقت حکومت اکثریت میں شیئر ہولڈر ہے وہ آزاد پبلک آڈیٹرز مقرر
کرگی، جب وہ ضروری سمجھے۔

23. (1) ہر آڈیٹر کو سالانہ بیلنس شیٹ اور اکاؤنٹس کے فائدے اور نقصان کی اسٹیٹمنٹ کی نقل فراہم کی جائیگی اور اس کے اس سلسلے میں اکاؤنٹس اور اس سے منسلک وچرز کے ذریعے جانچ کرنا اس کی ذمہ داری ہوگی؛

(2) آڈیٹر شیئر ہولڈرز اور حکومت کے، جیسے معاملہ ہو، رپورٹ پیش کریں، سالانہ بیلنس شیٹ پر اور اکاؤنٹس کے فائدے اور نقصان کی اسٹیٹمنٹ پر اور ایسی ہر رپورٹ میں وہ اپنا خیال بیان کریں گے کہ بیلنس شیٹ اور اکاؤنٹس کے فائدے اور نقصان کا اسٹیٹمنٹ مکمل اور شفاف اسٹیٹمنٹ ہے، جس میں بیان کردہ تفصیل شامل ہے اور بینک کے معاملات کی حالت تمام اور درست بیان کردہ ہے۔ شیئر ہولڈرز کے پیش کردہ ایسی کوئی بھی رپورٹ بورڈ کی رپورٹ کے ساتھ عام میٹنگ میں پڑھی جائیگی۔

24. بورڈ کے اختیار اور ذمہ داریاں

(a) عام مینجمنٹ کا اختیار؛

بینک کا کام کارج بورڈ کی جانب سے سنبھالا جائے گا، جو بینک کو فروغ دینے اور قائم کرنے میں تمام اخراجات ادا کریں گے اور بینک کے تمام ایسے اختیار استعمال کریں گے جو اس ایکٹ کے تحت بینک کی جانب سے استعمال کرنے کے لیے مطلوب نہ ہو۔

(b) خاص اختیار؛

مندرجہ بالا گنجائشوں کے تحت عام اختیارات سے تضاد کے علاوہ اور اس ایکٹ کے تحت کچھ دیگر اختیارات یا اتھارٹیز سے تضاد کے علاوہ بورڈ پر وہ کھلے طریقے سے واضح کردہ ہے کہ بورڈ کے مندرجہ ذیل اختیار ہوں گے، جو اس طرح ہوں گے:

(i) بنیادی اخراجات ادا کرنا؛

بینک کو فروغ دینے، بناوٹ، قیام اور رجسٹریشن پر بنیادی طور اور منسلک قیمت، چار جز اور خرچ ادا کریں گے۔

(ii) جائیداد اور حق حاصل یا مراعات خرید کرنے یا دوسری صورت میں حاصل کرنے جو بینک ایسی قیمت اور عام شرائط اور ضوابط کے تحت حاصل کرنے کے لیے بااختیار ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور فروخت کرنے، چھوڑنے، مٹانے یا دوسری صورت میں واقعے یا شرطیہ طور پر مکمل یا جائیداد کا کوئی حصہ نکال کرنا، مراعات اور ایسی شرائط اور ضوابط پر بینک کا حلف، اور ایسے غور کرنے کے لیے جیسے وہ مناسب سمجھے، یا بھیجنا، کوئی رلیف دینا یا کسی شخص، بینک یا ایجنسی کی جانب سے کسی بقایا قرض کی دوبارہ ادائیگی کے لیے اضافی وقت دینا۔

(iii) شیئرز، سیکیورٹیز، قرض کے تحت جائیداد کے لیے ادا کرنے؛

اپنے صوابدید پر کسی جائیداد، حقوق یا حاصل کردہ مراعات یا بینک کو پیش کردہ خدمات چاہے وہ مکمل طور ہو یا عارضی طور رقم میں یا شیئرز، بانڈز، ڈببینچرز، حصہ لینے کے شرائط کی سرٹیفکیٹس یا کسی واپسے کے قابل، سرمایہ یا بینک کے دوسری کسی سیکیورٹی کے لیے ادا کرنے اور ایسے شیئرز جاری کیے جائیں گے چاہے وہ مکمل طہر پیڈاپ ہو جیسے اس کی رضامندی ظاہر کی گئی ہو؛ اور کچھ ایسے بانڈز، ڈببینچرز، حصہ لینے کی شرائط کے سرٹیفکیٹ، یا کوئی واپسی کے قابل رقم سرمایہ یا بینک کی کسی دوسری سیکیورٹیز کے لیے ادا کرنے اور ایسے شیئرز جاری کیے جائیں گے چاہے وہ مکمل طور پیڈاپ ہو یا ایسی رقم جمع کرانے سے جیسے اس سلسلے میں پیڈاپ کیے گئے ہو جیسے اس کی رضامندی ظاہر کی گئی ہو؛ اور کچھ ایسے بانڈز، ڈببینچرز، حصہ لینے کے شرائط کے سرٹیفکیٹ یا کوئی واپسی کے قابل رقم یا سیکیورٹیز چاہے اس پر خاص طور تمام یا کسی بینک کی جائیداد کے کسی حصے پر وصول کی جائے۔

(iv) بل ادا کرنا؛

بنانے، کھینچنے، جاری کرنے، صحیح کرنے، قبول کرنے، گفتگو کرنے اور تمام چیک، بلز آف لیڈنگ، ڈرافٹس، آرڈرز،۔۔۔۔۔ کے بل، حصہ لینے کی شرائط کے سرٹیفکیٹس، گورنمنٹ آف پاکستان اور دیگر پرومیزری نوٹس اور بات چیت کے لیے دستاویز یا دیگر واپسی کے قابل اہم دستاویزات جو بینک کے کام کاج کے لیے مطلوب ہو۔

(v) ضابطگیوں کے ذریعے کانٹریکٹ کو محفوظ بنانا؛

کچھ کانٹریکٹس، معاہدے یا مصروفیت میں بینک کی جانب سے ضابطگیوں کے ذریعے داخل ہونے سے محفوظ بنانا یا تمام بینک کی جائیداد کے کسی حصے پر چارج لگانا یا ایسے طریقے جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(vi) عملدرمقار مقرر کرنا؛

ایسے ایجنٹس، میجرز، معاون، سیکریٹریز، عملدار، کلرکس اور ملازمین مستقل، عارضی یا خاص خدمات کے لیے مقرر کرنے اور اس کی صوابدید پر ہٹانے یا معطل کرنے جیسے وہ وقتاً فوقتاً مناسب سمجھے اور اس کے اختیار اور ذمے داریاں اور تنخواہ یا معاوضے طے کرنے اور سیکیورٹی ایسے واقعات میں طلب کرنے اور ایسے مقدار میں جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(vii) ٹرسٹیز مقرر کرنا؛

کوئی شخص یا اشخاص مقرر کرنے (چاہے وہ شامل ہو یا نہیں) قبول کرنے کے لیے اور بینک کے لیے ٹرسٹ میں رکھنے یا جائیداد جو بینک سے منسلک ہو یا جس میں وہ دلچسپی رکھتے ہو یا کچھ دوسرے مقاصد کے لیے ایسے تمام کام، دستاویز اور اشیاء تعار کرنے اور جیسے ایسی کسی ٹرسٹ کے لیے مطلوب ہو اور ایسی ٹرسٹی یا ٹرسٹیز کے لیے معاوضہ فراہم کرنا۔

(viii) قانونی اقدام اٹھانا اور دفاع کرنا؛

ہر قسم کی قانونی کاروائیاں کو لانے اور دفاع کرنے اور بھیجنے، کچھ رلیف دینے یا کسی شخص کی جانب سے کسی قرض کی ادائیگی کے لیے وقت میں اضافہ دینا۔

(ix) مداخلت کرنے کے لیے بھیجنا؛

بینک کی جانب سے یا بینک کے خلاف کچھ دعوائوں یا مطالبات کو مداخلت کے لیے بھیجنے یا مشاہدے کرنے اور ایوارڈ دینا۔

(x) رسید؛

بینک کی ادائیگی کے قابل رقم اور بینک کے دعوائوں اور مطالبات کے لیے رسیدیں، رلیز اور دیگر ڈسچارجز بنانے اور دینے۔

(xi) قرضہ اور خسارے کے معاملات میں اقدام اٹھانا؛

بینک کی جانب سے قرضہ جات اور خسارہ نئے تمام معاملات میں اقدام

اٹھانا۔

(xii) قبولیت وغیرہ کے لیے باختیار بنانا؛

وہ طے کرنا کہ کسی بینک کی جانب سے بلز، نوٹس، رسیدیں، قبولیت، تصدیق، چیک، جاری کرنے، ٹھیکے اور دستاویزات کے لیے باختیار ہونگے۔

(xiii) اٹارنیز مقرر کرنے؛

وفاقی بینک کے معاملات کے انتظام کے لیے صوبے سندھ کے مختلف حصوں میں اس طرح جیسے وہ مناسب سمجھے اور خاص طور پر برانچ آفیس قائم کرنے اور کچھ افراد کو اٹارنیز یا بینک کے ایجنٹ کی حیثیت سے مقرر کرنا چاہے وہ سندھ صوبے کے مختلف حصوں میں ہو، یا باہر اس طرح جیسے وہ مناسب سمجھے، ایسے اختیارات سے جو وہ منتقل کریں اور ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(xiv) رقم لگانا؛

بینک کی ایسی اضافی رقم جو جس مقصد کے لیے رکھی گئی ہو اس کے لیے فوراً مطلوب نہ ہو، وہ ایسی سیکیورٹیز (جس کا بینک میں شیئر نہ ہو) اس میں سرمایہ کاری اور ڈیل کرنا اور اس طریقے سے جیسے وہ مناسب سمجھے اور وقتاً فوقتاً ایسی سرمایہ کاری کو تبدیل کرنے اور ریٹلائز کرنے۔

(xv) چھوٹ کے ذریعے سیکیورٹی دینا؛

اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق بینک کی جانب سے کسی ڈائریکٹر یا دوسرے کسی شخص کے نام پر جس کو بینک کے فائدے کے لیے کوئی ذاتی ذمہ داری ہو یا ہونی ہو، جیسے بینک کی جائیداد کی ضابطگی (حال اور مستقبل) کے لیے کام کرنے جیسے وہ مناسب سمجھے اور ایسی کوئی ضابطگی جو فروخت کا اختیار رکھے اور ایسے دیگر اختیار، معاہدے اور گنجائشیں جس پر ---- رضامند ہو۔

(xvi) پر سنٹیج دینا؛

بینک کی جانب سے ملازمت پر رکھے گئے کسی شخص کو کسی خاص قسم کی تجارت یا کام کاج یا بینک کے عام منافع میں حصوں پر بینک کے کام کے اخراجات کا حصہ سمجھا جائے گا۔

(xvii) بائی لاز بنانا؛

بینک کے کام کارج کو چلانے کے لیے وقتاً فوقتاً بائی لاز، اس کے عملداروں، ملازمین، عملے اور معاون کے شرائط اور ضوابط بنانے، تبدیل کرنے اور منسوخ کرنے؛

(xviii) ادائیگی حاصل کرنے؛

کچھ افراد، فرمز یا کمپنیز (مکمل طور بشمول بینک کے کسی ممبر) سے بینک کے کام کارج کے مقصد کے لیے کوئی رقم ادھار لینے یا ادائیگی حاصل کرنے یا کسی رقم ادھار لینے یا حاصل کرنے اور ایسی رقم یا رقم اس کو ادھار دے سکتی ہے۔

(xix) سیکیورٹی جار کرنا؛

ایسی رقم یا رقم کی ایسے طریقے اور ایسے شرائط اور جوابات کے تحت تمام معاملات میں ادائیگی حاصل کرنے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور خاص طور پر ڈبینچرز، واپسی کے قابل رقم یا کسی ضبطگی چارج، قرض یا دوسری سیکیورٹی بینک کی تمام ملکیت یا کچھ حصوں پر (دونوں حال اور مستقبل) میں حاصل کرنا۔

(xx) کانٹریکٹ کرنا؛

ایسی تمام بات چیت اور کانٹریکٹ میں داخل ہونے اور ایسے تمام کانٹریکٹ ختم کرنے اور تبدیل کرنے اور جاری رکھنے اور ایسے تمام اقدام اٹھانے، عمل کرنا اور بینک کے نام پر اشیاء کرنے جیسے مندرجہ بالا معاملات میں سے کسی بھی معاملات کے لیے ضروری ہو یا دوسری میں بینک کے مقصد کے لیے لازمی ہو۔

(xxi) فلاحی مقصد قائم کرنا اور تعاون کرنا؛

کچھ فلاحی یا عوامی کاموں کو قائم کرنے، سنبھالنے، تعاون کرنے اور حصہ لینے اور کوئی ادارہ، سوسائٹی یا کلب جو بینک یا اس سے ملازمین کے مفاد کے لیے ہو، یا ایسی کسی ٹائون یا جگہ سے منسلک ہو، جہاں بینک کام کرتی ہو، پبلیکیشنز، گریجویٹس یا فلاحی مدد کسی شخص کو دینے یا شخص جس بینک کی خدمت کی ہو یا بیوی، بچے یا انحصار کرنے والا ایسے شخص یا اشخاص کے، جو ڈائریکٹر کے سامنے پیش ہو، عام طور یا خاص طور، چاہے وہ کسی شخص، اس کی بیوی، بچے، یا انحصار کرنے والے کو بینک کے کوئی قانونی دعویٰ ہو یا نہ ہو۔

(xxii) پروویڈنٹ فنڈ کے لیے منافع ایک طرف رکھنا؛

اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق بینک کے فائدے کے مخصوص حصے فنڈ قائم کرنے کے لیے ایک طرف رکھا جائے گا جیسے پبلیکیشنز، گریجویٹس یا معاوضہ ادا کر سکے، یا کوئی پروویڈنٹ یا بینیفٹ فنڈ ایسے طریقے یا کسی دوسرے طریقے سے قائم کر

سکے جیسے بورڈ مناسب سمجھے۔

(xxiii) اختیارات کی منتقلی؛

اس ایکٹ کے تحت فراہم کردہ پابندیوں کے مطابق، اس کو سپرد کیئے گئے تمام اختیارات ایسے مینجرز، عملداروں، عوام، کمٹیز یا کارپوریٹ باڈیز کو منتقل کرنے جیسے وہ وقتاً فوقتاً مناسب سمجھے۔

بائی لاز بنانے کے لیے بورڈ کے اختیار

Powers of the Board to make bye laws

25. (1) بورڈ شیئر ہولڈرز کی پہلے سے منظوری سے بائی لاز بنا سکتی ہے جو اس

ایکٹ سے تضاد میں نہیں آتے ہو، جو تمام معاملات کے لیے فراہم کرے، جس کے لیے گنجائشیں ضروری ہو، اس ایکٹ کی گنجائشیں کو موثر بنانے کے مقصد کے لیے ضروری ہو۔

(2) خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے

علاوہ، ایسے بائی لاز مندرجہ تمام یا کسی معاملات کے لیے فراہم کیئے جائے، یعنی:

(i) ٹوٹل رقم جو ایڈوانس یا ادھار دی گئی ہو، یا بل جس پر رعایت دی گئی ہو یا کسی فرد، پارٹنر شپ فرم، شیئرز کے ذریعے لمیٹیڈ فرم یا کارپوریٹ باڈی سیکورٹی کے ساتھ یا سیکورٹی کے علاوہ ایسی شرائط اور جو ضوابط کے تحت جیسے بورڈ طے کریں۔

(ii) شرط جس کے تحت عملداروں یا بینک کے دوسرے عملے کو قرض

ایڈوانس دیئے جائے یا ایسے عملداروں کے رشتیداروں یا دوسرے عملے یا کمپنیز، فرم یا افراد جس سے ایسے ڈائریکٹرز، عملدار یا دوسرا عملہ یا رشتیدار، ڈائریکٹرز، مینجرز، ملازمین، شیئر ہولڈرز یا دوسری صورت میں منسلک ہو؛

(iii) طریقہ اور شرط اور ضوابط جس کے تحت بینک کاروبار سنبھال سکے، بشمول

کیپٹل اثاثے اور ذمے داریوں کی، کسی دوسری بینک، مودر با، لیزنگ کمپنی یا سرمایہ کاری بینک کے؛

(iv) کسی دوسری بینک یا مالیاتی اداروں کو ختم ہونے سے یا سہولت فراہم کرنے کے لیے ایڈوانسز یا قرض دینے؛

(v) طریقے کار اور انداز جس کے تحت بینک کا کیپٹل بڑھ سکتا ہے یا کم ہو سکتا ہے؛

(vi) بینک کی رہائشی اور کاروباری احاطے کی حاصلات، مرمت اور منتقلی؛

(vii) شیئر ہولڈرز کے رجسٹر کے تفصیل، مرمت، جانچ اور بند کرنا؛

(viii) بوکس اور اکاؤنٹس بینک کے مختلف آفیس میں رکھے جائینگے؛

(ix) اکاؤنٹس کی بیلنسنگ اور منافع اور نقصان کا پتہ لگا؛

(x) طریقہ اور انداز جس میں بیلنس شیٹ اور منافع اور نقصان کا بیان

لکھے جائینگے؛

(xi) منافع طے کرنا اور ادائیگی کرنے اور منافع کے ذخیروں کے طرف

منتقلی؛

(xii) جوائنٹ اسٹاک کمپنیز اور گورنمنٹ کی رجسٹرپر ریٹرنز کی تیاری اور

بناوٹ؛

(xiii) واضح قدر، طریقہ جاری کرنا اور شیئرز کے سرٹیفکیٹ کو نیا کرنا؛

(xiv) شیئرز پر کالز، ایسی کالز پر ادائیگی، ایسی کالز کے سلسلے میں شیئرز

ہولڈرز کی متفقہ اور بہت سی ذمہ داریاں شیئرز پر بینک کا قرض، اس پر لاگو کرنے، ضبطگی اور فروخت کے پروسیڈز کے لاگو ہونے کا طریقہ؛

(xv) طریقہ جس میں اور شرط جس کے تحت شیئرز الاٹ کیئے، رکھے،

منتقل کیئے اور بنائے جائینگے اور عام طور پر شیئر ہولڈرز کے حقوق اور ذمہ داریوں سے منسلک تمام معاملات چلائے جائینگے؛

(xvi) طریقہ جس کے تحت عام اور خاص میٹنگ بلائی جائینگی اور منعقد کی

جائیگی، اس کا کورم، ایسی میٹنگز کا طریقہ کار، طریقہ جس کے مطابق ووٹ دیئے جائینگے اور ایسی میٹنگز کے چیئرمین کی مقررگی اور انتخاب؛

(xvii) اس ایکٹ کے تحت انتخابات منعقد کرنے اور کرانے؛

(xviii) شک کی بنیاد پر حتمی فیصلہ اور امیدواروں کی قابلیت کے مطابق عدد یا منتخب ہونے کی درستگی؛

(xix) طریقہ جس کے تحت بورڈ کی میٹنگز بلاجی جائیگی اور منعقد کی جائیگی، کورم، ایسی میٹنگز کے طریقے کار، ڈائریکٹرز اور ایکس آفیس ممبرز کے ووٹس اور طریقہ جس کے تحت وہ دیئے جائینگے اور بورڈ کے چیئرمین کی مقررگی یا / اور انتخاب؛

(xx) بورڈ میں آسامیوں کے اثر اور اس کے بعد ڈائریکٹر کی نااہلی کا انکشاف؛

(xxi) ڈائریکٹرز کی ذمہ داریاں اور استثنیٰ؛

(xxii) ڈائریکٹر میں کام کی تقسیم اور اس کے معاوضے، اگر کوئی ہو؛

(xxiii) سندھ میں یا دوسری جگہ براہِ نمز اور ایجنسیز کا قیام اور ختم ہونے اور کسی براہِ نمز یا ایجنسی کے کام کا قسم اور مقدار جو وہ کام کریں؛

(xxiv) قانونی کاروائیاں کرنے، داخلہ اور دفاع کرنے اور پلڈنگز سائن کرنے کا طریقہ کار؛

(xxv) شیئر ہولڈرز کے پتہ اور نوٹس جاری کرنے اور پہنچانے؛

(xxvi) بینک کو نوٹس پہنچانا؛ اور

(xxvii) عام طور پر، موثر انداز میں، کام کرنے کے لیے، کاموں کو نیکال

اور بینک کے انتظامات کے لیے؛

بینک کا معاوضہ

26. کمپنیز آرڈیننس، 1984 میں شامل کچھ بھی بینک پر لاگو نہیں ہوگا جب تک

Liquidation of

the Bank	خاص طور پر اس سلسلے میں فراہم نہیں کیا جائے گا اور بینک حکومت کے علاوہ کسی دوسرے کی جانب سے ختم نہیں کی جائے گی اور ایسے طریقے اور ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت بشمول کالز کے شرائط اور شیئرز کی ضبطگی، جیسے حکومت اس کو ختم کرنے کے حکم میں ہدایت کریں۔
استثنیٰ Indemnity	27. بینک، چیئرمین، مینجنگ ڈائریکٹر یا بینک کے کسی دوسرے عملدار یا حکومت کے خلاف کوئی بھی مقدمہ، کیس یا قانونی کارروائی نہیں ہوگی اگر اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے بائی لاز کے تحت اچھی نیت سے کچھ کیا گیا ہو یا کچھ کرنے کا ارادہ کیا گیا ہو۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔